دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی صدارت میں نگر کی راج بھاشا سے متعلق مجلس عاملہ وسطی دہلی۔ایک (دفتر) کی پہلی ملاقات کا انعقاد

New Delhi, May 26, 2025

چھبیس مئی دو ہزار پچیس کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شہر کی آفیشیل زبان سے متعلق مجلس عاملہ وسطی دہلی۔ایک (دفتر) کی پہلی ملاقات پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں مرکز کے زیرانتظام ایک سو نو دفاتر کے سربراہ اور آفیشیل زبان کے اہلکار سمیت دیگر انتظامی اہل کاروں نے بھی حصہ لیا۔حال ہی میں محکمہ آفیشل لنگویج، وزارت داخلہ ،حکومت ہند کی جانب سے آفشیل لنگویج سے متعلق مجلس عاملہ وسطی دہلی۔اکی صدارت کی ذمے اری پروفیسر مظہر آصف کو تفویض ہوئی ہے۔

اس ملاقات میں محکمہ راج بھاشا، وزارت داخلہ،حکومت ہند کی جانب سے جوائنٹ ڈائریکٹر جناب کمار پال شرما مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ان کے ساتھ محکمہ راج بھاشا کے چند دیگر عہدیدار بھی پروگرام میں شامل ہوئے۔

پروگرام کا آغاز قرآن مقدس کی تلاوت سے ہوا۔اس کے بعد جامعہ کا ترانہ پیش کیا گیا۔استقبالیہ کمیٹی نے مہمانوں کا باقاعدہ خیر مقدم کیا۔جامعہ مسجل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے سرکاری کام کاج میں قومی زبان ہندی کے استعمال کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور پروگرام کی معنویت وافادیت کو بھی اجاگر کیا۔پروفیسر رضوی نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے معزز شیخ الجامعہ، پروفیسر مظہر آصف کو نگر راج بھاشا سے متعلق مجلس عاملہ وسطی دہلی۔ایک کی صدارت کی ذمے داری تفویض کیے جانے پر اظہار مسرت کیا اور اس کے لیے محکمہ سرکاری زبان، وزارت داخلہ،حکومت ہند کا تشکر کیا۔صدارت کی ذمے داری جامعہ کو سونپے جانے پر اسے اہم بتاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'جامعہ ایک ادارہ ہی نہیں بلکہ ایک تحریک ہے جو ہندوستان کی آزادی سے تحریک پاتا رہا۔مہاتما گاندھی، محمد علی جوہر، حکیم اجمل خان جیسی نابغہ روزگار ہستیوں نے اس کے قیام میں اہم کردار نبھائے جن کا مقصد بنیادی طور پر ہندوستانی زبانوں کو محفوظ کرنا تھا۔اسی مقصد کے پیش نظر مہاتما گاندھی نے اپنے فرزند ارجمند دیوداس گاندھی کو جامعہ میں ہندی پڑھانے کے لیے بھیجا۔اس وقت ہندی کی ترویج واشاعت بہت ناگزیر تھی ،جس کے لیے لیے ٹھوس قدام اٹھانے کی ضرورت تھی۔آج بھی ہندی کی ترویج واشاعت کی ذمے داری جامعہ کو سونپا جانا ایک تاریخی قدم ہے اور جامعہ اس ذمے داری کو

نبھانے کے لیے پابند عہد ہے۔''

پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک محکمہ راج بھاشا، وزارت داخلہ، حکومت ہند کے جوائنٹ سیکریٹری جناب کمار پال شرما نے اپنے خطاب میں کہا کہ 'ناگزیر وجوہات سبب تقریباً دو برس سے کام درست انداز میں انجام نہیں پا رہا ہے، لیکن آج جامعہ میں اس پروگرام میں شامل ہو کر مجھے اطمینان ہے کہ یہ اہم ذمہ داری ایک تاریخی ادارے کو سونپی گئی ہے جس سے راج بھاشا پر عمل درآمد میں یقینی طور پر تیزی آئے گی۔ راج بھاشا سے متعلق قوانین اور ضابطوں پر اظہار خیال کرتے ہوئے مرکزی سرکار کے سبھی دفاتر میں بھیجے جانے والے سالانہ پروگراموں کی معلومات ساجھا کیا اور راج بھاشا پر عمل درآمد میں سالانہ پروگرام کی اہمیت بھی نشان زد کی۔ بنیادی طور پر انھوں نے راج بھاشا کی دفعہ تین (تین) کے ذیل میں آنے والے دستاویزوں کا اور ان کے ذولسانی صورتوں میں جاری کیے جانے کی اپیل کی۔ دفاتر کے درمیان ہونے والی مراسلت کے ضمن میں انھوں نے واضح کیا کہ کس بنیاد پر راج بھاشا کے نقطہ نظر سے صوبوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو الف، ب، ج کے زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے جس سے راج بھاشا پر عمل درآمد کے کام کو خوش اسلوبی سے کیا جا سکے اور وزارت داخلہ کے متعین کردہ سالانہ اہداف کو حاصل کیا جا سکے۔

نگر راج بھاشا سے متعلق دفتر کے اس پروگرام میں مرکزی سرکار کے زیر اہتمام آنے والے ایک سو نو دفاتر کے بہت سے سربراہان اور نمائندوں نے حصہ لیا اور سبھی نے اپنا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کے دفاتر میں راج بھاشا پر عمل درآمد میں آنے والی عملی مشکلات اور رکاوٹوں کی طرف توجہ مبذول کرائی، جس پر تفصیل سے گفتگو بھی ہوئی۔ دفاتر کے سربراہان اور نمائندوں نے بہت وضاحت سے راج بھاشا پر عمل درآمد میں آنے والی مشکلات کے ازالے کی درخواست کی۔ اس کے ساتھ ہی اراکین کے تجویز کردہ مشوروں کا بھی صدر جلسہ نے استقبال کیا۔ صدر اجلاس کی یقینی دہانی پر سبھی اراکین نے اطمینان کا اظہار کیا۔

جامعہ کے شیخ الجامعہ، پروفیسر مظہر آصف نے صدارتی خطاب دیتے ہوئے نگر راج بھاشا مجلس عاملہ، دہلی وسط۔ ایک کی صدارت تفویض کیے جانے پر محکمہ راج بھاشا، وزارت داخلہ، حکومت ہند کا شکریہ ادا کیا۔ شیخ الجامعہ نے جامعہ کے قیام، اس کی تاریخی وراثت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'جامعہ گاندھی اور ٹیگور کے خواب جن گن من عکس ہے'' اپنی گفتگو میں انھوں نے آگے زبان اور تہذیب کے باہمی رشتے پر روشنی ڈالتے ہوئے مادری، مادری زبان اور اپنی مٹی کے رشتوں کی خصوصیت کو اجاگر کیا۔ انھوں ل ے واضح کیا کہ 'جنھیں ماں سے محبت ہے انھیں مادری زبان سے بھی محبت ہوتی ہے اور انھیں اپنی مٹی سے بھی یقینی طور پر محبت ہوتی ہے۔ اور اسی وجہ سے تینوں ایک دوسرے سے الگ نہیں کیے جا سکتے جیسے کہ بچے کو ماں سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔'' اس ضمن میں انھوں نے این ای پی دو ہزار بیس کا حوالہ دیا جس میں وہ ڈرافٹ اینڈ امپلی مینٹیشن کمیٹی کے رکن بھی رہے ہیں۔

انھوں نے این ای پی دو ہزار بیس میں مادری زبان کو خاص مقام دیے جانے اور اس کی افادیت پر تفصیل سے جانکاری ساجھا کی۔

اس پروگرام میں راج بھاشا کی مجلس عاملہ کی ترقی کے ضمن میں نراکاس صدر اور شیخ الجامعہ کی خصوصی دلچسپی نظر آئی۔انھوں نے اس سلسلے میں کئی اہم تجاویز بھی پیش کیں۔اپنی تقریر کے اخیر میں انھوں نے محکمہ راج بھاشا، وزارت داخلہ،حکومت ہند کے عہدیداروں، نگر راج بھاشا مجلس عاملہ کے سبھی اراکین، دفاتر کے نمائندوں اور سبھی معزز مہمانان کا اس پروگرام میں شریک ہونے کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ''میں امید کرتا ہوں کہ ہم سب مل کر راج بھاشا ہندی کے فروغ کے لیے متواتر کوشاں رہیں گے۔''

واضح ہو کہ راج بھاشا میں تیزی لانے کے لیے جامعہ انتظامیہ نے متعدد ذیلی کمیٹیاں بنائی ہیں جن میں دفتر کنٹرولر امتحانات پروفیسر پون کمار شرما، شیخ الجامعہ کے دونوں افسر بکار خاص ڈاکٹر ستیہ پرکاش پرساد اور جناب اوم پرکاش آریہ، ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر نیلوفر افضل، دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ پروفیسر صائمہ سعید، لائبریرین صدر ڈاکٹر وکاس نگرالے، شعبہ ہندی کے ڈاکٹر عمر آصف، شعبہ فارسی کے ڈاکٹر محسن، شعبہ ماحولیات مطالعات کے ڈاکٹر راجیو سنگھ،، اسسٹنٹ رجسٹرار جناب نور الہدی اور محترمہ شروتی، محکمہ باغبانی کے ماہر ڈاکٹر بھارت بھوشن، ترجمہ افسر ڈاکٹر ریشپال، یو ڈی سی پشکر کمار دھنولیا اور ہندی ٹائپسٹ جناب ندیم اختر کو ان ذیلی کمیٹیوں کا رکن بنایا گیا ہے۔

جامعہ کے دفتر کنٹرولر امتحانات پروفیسر پون کمار شرما نے اخیر میں تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور قومی ترانے کی نغمہ سرائی پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام کی نظامت اور اسے ترتیب دینے کے فرائض محترمہ اسسٹنٹ رجسٹرار محترمہ شروتی اور ہندی آفیسر ڈاکٹر راجیش کمار نے انجام دیے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ